گئیں، ہمارے خالو چلے گئے، ہماری خالہ چلی گئیں، ہمارے ماموں چلے گئے، ہماری ممانی چلی گئیں، روز دیکھتے ہیں۔ نہیں دیکھ رہے؟ اس کے باوجود ہماری غفلت کا عالم یہ ہے کہ ہم دنیا کے اندر ایسے پھنسے ہوئے ہیں، ایسے مبتلا ہیں کہ کبھی آخرت کی فکر نہیں ہوتی ہمیں آخرت کا خیال رکھنا چاہیے، اللہ تبارک وتعالی سے اپنا تعلق مضبوط کرنا چاہیے، کتنی عجیب بات ہے! غلط لوگ غلط بات پر ڈٹے ہوئے ہیں، کسی قیمت پر وہ اپنی غلطی کو چھوڑنے کے لیے تیار نہیں، ہم ایمان والے اچھی بات کو کیوں اس طرح مضبوط نہیں پکڑتے؟ دیکھنا چاہیے دنیا کے اندر لوگ ہیں، غلط طریقوں پر چل رہے ہیں، کسی قیمت پر ان کو چھوڑنے کے لیے تیار نہیں، وہ غلط بات کو چھوڑنے کے لیے تیار نہیں اور ہم صحیح بات کو اختیار کرنے کے لیے مستعد اور چوکس نہیں ہیں۔ یہ بڑی کمزوری کی بات ہے، ہمیں اس بات کا اہتمام ہونا چاہیے۔

آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر بہت خوشی ہوئی، آپ کی زیارت ہوئی، اللہ تبارک وتعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

ممتاز عالم دین مولانا ابراہیم فانی کا سانحہ ارتحال

دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے استاذ الحدیث، ممتاز عالم دین، شاعر و ادیب حضرت مولانا ابراہیم فانی صاحب مورخہ 26 فروری 2014ء بروز بدھ کو انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپؒ فاضل دار العلوم دیوبند، سابق صدر مدرس دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک مولانا عبد الحلیم زرویؒ کے صاحبزادے تھے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ میں حاصل کی، مزید تعلیم کے لیے دار العلوم حقانیہ کا رُخ کیا اور زمانہ طالب علمی سے وفات تک کا عرصہ دار العلوم حقانیہ میں استقامت سے طے کیا۔ دار العلوم حقانیہ میں آپ کا شمار ممتاز اساتذہ میں ہوتا تھا۔

تدریس کے ساتھ ساتھ تصنیف وتالیف اور شعر وشاعری کا بھی نہایت صاف ستھرا ذوق رکھتے تھے۔ آپ عربی، اردو، فارسی اور پشتو چاروں زبانوں میں عمدہ شاعری کرتے تھے جب کہ ان چاروں زبانوں میں کئی دینی کتابیں بھی تحریر کیں۔

آپ آخری ایام میں علیل تھے اور علاج کے سلسلے میں ہسپتال میں داخل تھے کہ آپ کا وقت موعود آپہنچا اور آپ داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے دار فانی سے دار بقا کے سفر پر روانہ ہو گئے۔

آپ کی نماز جنازہ دو مرتبہ ادا کی گئی۔ پہلی نماز جنازہ دار العلوم حقانیہ میں حضرت مولانا انوار الحق صاحب (نائب مہتمم دار العلوم حقانیہ) کی اقتداء میں ادا کی گئی۔ جب کہ دوسری نماز جنازہ آپ کے آبائی گاؤں زروبی (صوابی) میں ادا کی گئی، جس میں علماء وطلبہ کے جم غفیر نے شرکت کی۔ آپ نے سوگواران میں بیوہ، ایک بیٹی، دو بیٹے اور ہزاروں تلامذہ وعقیدت مند چھوڑے ہیں۔

ادارہ وفاق مرحوم کی وفات پر مرحوم کے پسماندگان اور دار العلوم حقانیہ کے غم میں مکمل شریک ہے اور دعا گو ہے کہ رب ذو الجلال مولانا مرحوم کی کامل مغفرت فرمائے اور ان کے درجات کو بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین